

یا ایدنا الیابن قد کہ
فیمن اهلنا منہ

وَمِنْ ضَلِّ
فَلَمَّا اِصْلَ عَلَیْہَا
وَمَا اَنَا عَلَیْکَ بِوَسِیلٍ

وہ آیا منظر تھے جس کے دن رات - معاً کھلیا روشن ہوئی بات -

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں - خالی کی ہر اک سیخی سدا دی - کوئی اس پاک سے جو دل لگا دے
لکے میں چھول میرے بوساں میں - مجھے ہر قسم سے اس نے غطا دی - جو مر رہے ہی تو تب اس کو پا دے
لاحت ہے عجب اس دشاں میں - سعادت ہی ارادت دی دفا دی - جو جلتا ہے ہی مزدوں میں جا دے
ہوئے دنا ہم اس سے جہاں میں - ہر اک آزار سے فہم کو شفا دی - مرثیہ دور کا کب غیر کھا دے
عروج جب نہ گنا شور و فغاں میں - مرض کھٹا گیا جوں جوں دوا دی - چلو اوپر کو وہ نیچے نہ آ دے
نہاں ہم ہوئے پار نہاں میں - محبت غیری دل سے سدا دی - وہ دیکھے بیٹی رحمت دکھا دے
مجھے اس بار سے پونہ جاں ہے - خدا جانے کہ دل کو کیا سدا دی - خودی اور خود روی کب اس کو بھا دے
وہی جنت وہی دارالامان ہے

۱۹۲۲ ع

احمد علی خٹری

عہد مبارک

عالمی حضرت میر الشیر الدین محمد و احقر خلیفہ ثانی المسیح ثانی تعالیٰ
مرتبہ

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان

بالہتمام قلم مبین الحق - محمد یامین - تاجر کتب قادیان

میر احمد خٹری صاحب کے لکھی گئی ہیں اور ان کا منظر نامہ ہے اور ان کا منظر نامہ ہے اور ان کا منظر نامہ ہے

تفصیلات عدالت دیوانی پنجاب بابت ۱۹۲۴ء

فہرست تفصیلات عدالت کی متحدہ کردہ واوردہ ۱۹۲۴ء

نام تیار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام یوم	نام تیار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام یوم
لوہری	۱۳	۱۸	۱۸	لوہری	۱۳	۱۸	۱۸
سوامی آدیش	۴	۲۷	۲۷	سوامی آدیش	۴	۲۷	۲۷
سکونت چینی	۹	۲۷	۲۷	سکونت چینی	۹	۲۷	۲۷
چاند گریں	۲۱	۱۰	۱۰	چاند گریں	۲۱	۱۰	۱۰
شورازی	۲۲	۱۰	۱۰	شورازی	۲۲	۱۰	۱۰
پولی	۲۲	۱۰	۱۰	پولی	۲۲	۱۰	۱۰
شب برات	۲۲	۱۰	۱۰	شب برات	۲۲	۱۰	۱۰
میلانی درگا کشمی	۱۲	۱۰	۱۰	میلانی درگا کشمی	۱۲	۱۰	۱۰
ایسٹرن انڈس	۱۲	۱۰	۱۰	ایسٹرن انڈس	۱۲	۱۰	۱۰
جمعیہ الوداع	۲	۲۱	۲۱	جمعیہ الوداع	۲	۲۱	۲۱
عید الفطر	۴	۲۵	۲۵	عید الفطر	۴	۲۵	۲۵
ایسٹرن ڈس	۲۴	۱۲	۱۲	ایسٹرن ڈس	۲۴	۱۲	۱۲
سالگرہ شہنشاہ ہند	۳	۲۲	۲۲	سالگرہ شہنشاہ ہند	۳	۲۲	۲۲
زجلہ انکا دینی	۱۳	۳۲	۳۲	زجلہ انکا دینی	۱۳	۳۲	۳۲
عید الفطر	۱۳	۳۰	۳۰	عید الفطر	۱۳	۳۰	۳۰
بیس برہما	۱۴	۳۰	۳۰	بیس برہما	۱۴	۳۰	۳۰
رحمہ الحرام	۱۰	۲۹	۲۹	رحمہ الحرام	۱۰	۲۹	۲۹
رنگینی	۱۴	۳۰	۳۰	رنگینی	۱۴	۳۰	۳۰
چاند گریں	۱۵	۳۲	۳۲	چاند گریں	۱۵	۳۲	۳۲
چتر اشتم	۲۲	۳۲	۳۲	چتر اشتم	۲۲	۳۲	۳۲
انتہی چودھن	۱۲	۳۸	۳۸	انتہی چودھن	۱۲	۳۸	۳۸
آخری چہار شنبہ	۲۲	۹	۹	آخری چہار شنبہ	۲۲	۹	۹
درگا کشمی	۴	۲۱	۲۱	درگا کشمی	۴	۲۱	۲۱
دسہرہ	۴	۲۲	۲۲	دسہرہ	۴	۲۲	۲۲
بارہ وقات	۱۲	۳۰	۳۰	بارہ وقات	۱۲	۳۰	۳۰
دیوالی	۲۴	۱۲	۱۲	دیوالی	۲۴	۱۲	۱۲
بھادونج	۳۰	۱۵	۱۵	بھادونج	۳۰	۱۵	۱۵
دیوانہ	۶	۲۳	۲۳	دیوانہ	۶	۲۳	۲۳
مکودی	۱۱	۲۴	۲۴	مکودی	۱۱	۲۴	۲۴
کرسمس	۲۵	۳۱	۳۱	کرسمس	۲۵	۳۱	۳۱
مقامی	۲۵	۳۱	۳۱	مقامی	۲۵	۳۱	۳۱
عوس و فوج	۲۲	۲۲	۲۲	عوس و فوج	۲۲	۲۲	۲۲
پولا	۲۲	۲۲	۲۲	پولا	۲۲	۲۲	۲۲
بھادونج	۲۹	۳۱	۳۱	بھادونج	۲۹	۳۱	۳۱
بیل چوہیل	۴	۲۵	۲۵	بیل چوہیل	۴	۲۵	۲۵

نوٹ: ہر ایک شنبہ کو عام طور پر تفصیل ہوتی ہے۔ (۲) ہر ماہ کے آخری شنبہ کو بھی عدالت دیوانی بند رہتی ہیں۔ (۳) اہل اسلام کی تفصیلات بحال رویت قمر ایک یوم پس و پیش ہو جاتی ہیں (۴) چونکہ جہزی چھپنے کی وقت سرکاری کرکٹ کی تفصیلات شائع نہیں ہوتیں اسلئے لمحا دیوانوں کے تفصیل فہرست میں درج کی جاتی ہیں۔ (۵) لوکل تفصیلات برصغیر حکام ہو سکتی ہیں۔

احمدی جماعت کا مذہب

۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہ ہر قسم کے عجیب اور نقص سے پاک ہے۔ اس کی عبادت میں اور اس کے کاموں میں کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے۔ موت بیماری۔ لاچارگی اور درد و کھوں سے اُس کو پاک جانتے ہیں۔

۲۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے جو زمین و آسمان کے اندر خدائی کاموں میں مصروف ہیں۔ اس پوشیدہ خلقت پر ایمان لاتے ہیں۔

۳۔ تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی رہی ہیں۔ اور قرآن کریم کو آخری شریعت کی کامل کتاب مانتے ہیں۔

۴۔ تمام نبیوں رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر زمانہ ہر ملک اور ہر قوم میں آتے رہے ہیں۔ سب پر ایمان لاتے ہیں۔ کہ وہ سب پاک اور اور راست باز لوگ تھے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے واسطے ایسے بندے آتے رہے ہیں۔ اور آتے رہیں گے۔

۵۔ تمام رسولوں سے اعلیٰ اور افضل رسول اور خاتم النبیین اور آخری کامل شریعت لانے والے اور نجات کی سچی اور پکی راہ بتانے والے حضرت سیدنا مولینا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین کرتے ہیں۔ اور ایمان ہے۔ کہ آپ کے اوپر ہی قرآن کریم نازل ہوا۔

۶۔ جنت۔ دوزخ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریگا۔ اعمال کی جزا سزا کے لئے اُس نے فیصلہ کا دن مقرر فرمایا ہے۔ نیک لوگوں کو جنت ملے گی۔ اور نافرمانوں کے لئے دوزخ ہے۔

۷۔ جو کچھ قرآن کریم میں لکھا ہے۔ اور جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ وہ سب سچ ہے۔

۸۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کے پابند ہیں۔ قرآن کریم کے بموجب تقدیر کے مسئلہ کو برحق جانتے ہیں۔

۹۔ الہام الہی کے دروازے کو کھلا ہوا مانتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنے پہلے بندوں سے کلام کرتا تھا۔ اب بھی کرتا ہے۔ اور
کرتا رہیگا۔

۱۰۔ دُعَاؤں پر ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ دُعَاؤں کو سنتا ہے۔ اور
دُعَاؤں کے ذریعہ بڑے بڑے کام پورے ہوتے ہیں۔

۱۱۔ صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے صحابی کو براہِ تہیں کہتے۔ اور
نہول میں کوئی بڑا اعتقاد رکھتے ہیں۔ بلکہ سب کی دل سے تعظیم کرتے ہیں۔

۱۲۔ تمام اہل بیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دل و جان سے اپنا محبوب اور پیارا یقین
کرتے ہیں۔ اور تمام بیبیانِ پاک یعنی حضرت خدیجہ و حضرت عائشہ وغیرہ رضی اللہ عنہا کو امہا
المؤمنین مانتے ہیں۔

۱۳۔ خاندانِ نبوت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت امام حسن و حضرت امام
حسین رضی اللہ عنہم اور آپ کی والدہ سیدۃ النساء حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نہایت
التعظیم سمجھتے ہیں۔

۱۴۔ امام ابو حنیفہ۔ امام مالک۔ امام شافعی۔ امام احمد اور دیگر ائمہ کرام کو آئمہ دین جانتے
ہیں۔

۱۵۔ تمام نبیوں اور اماموں کے منکروں اور دشمنوں کو کافرا و رے جین سمجھتے ہیں۔ اور
ایسے لوگوں کو جو فرائض کو چھوڑتے ہیں۔ اور بدعتی باتوں کی بنیاد ڈالتے ہیں۔ ان کو بے ایمان اور
اسلام سے برگشتہ جانتے ہیں۔

۱۶۔ دین کی عزت کرتے ہیں۔ اور اس کو تمام عزیزوں سے عزیز جانتے ہیں۔ اور دین اسلام
کی دعوت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ خیالات غازیانہ اور جہا و جنگجوئی کو اس زمانہ کے لئے قطعاً حرام
اور ممنوع یقین کرتے ہیں۔ اور ایسے خیالات کے پابند کو غلطی پر قرار دیتے ہیں۔

۱۷۔ ہر ایک انسان کی ہمدردی اور اس کی آخرت کی بہبودی اور اسن صلح کاری اور نیک
اخلاق کا و تہیائیں پھیلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

۱۸۔ ہر حال رنج و راحت و خوشی و تنگی و فراخی۔ نعمت و تکلیف میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ
وفا و رسی کرتے ہیں۔ اور اس کی راہ میں ہر ایک وقت اور جگہ سینے کے لئے طیار ہیں کسی مصیبت
کے وار و ہونے پر اس سے مٹنے نہیں موڑتے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاتے ہیں۔

۱۹۔ جھوٹ۔ زنا۔ بد نظری۔ فسق و فجور۔ ظلم و حیانت۔ فساد و لغاوت غرض کہ تمام بُری باتوں سے بچتے ہیں۔ ہر اک گناہ کے ارتکاب سے اپنے آپ کو روکتے ہیں۔

۲۰۔ اپنے تمام دنیاوی امور میں دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں۔ اور ہر قسم کے شرک سے اپنے تئیں بچاتے ہیں۔

۲۱۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو تمام نبیوں کی طرح وفات یافتہ رسول مانتے ہیں۔

۲۲۔ حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ امام مہدی اور مسیح موعود یقین کئے

ہیں جس کی خیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت ثانیہ قرار دی ہے۔ اور احادیث میں

نبی اللہ کا لفظ فرمایا ہے۔ اور قرآن کریم سورہ جمعہ میں جس کا ذکر آیا ہے۔ اور حضرت ممدوح کے

تمام دعاؤں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عِبَادِكَ

اَلْمُسٰبِقِیْنِ اَلْمَوْعُوْدِ

خلاصہ احکام قرآن کریم

۱۔ اے لوگو تم عبادت کرو۔ اُس رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔ اور اُن لوگوں کو پیدا کیا جو تم سے پہلے تھے۔ (اس کا نتیجہ کیا ہو گا یہ کہ تم متقی ہو جاؤ۔

۲۔ نمازوں کو قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور

۳۔ رکوع کر نیوالوں کے ساتھ رکوع کرو۔ اور مرد و

چاہے جو صبر اور صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۴۔ چاہے جو صبر اور صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۵۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے مرد و چاہے

۶۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۷۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۸۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۹۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۱۰۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۱۱۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۱۲۔ اے ایمان والو صبر و صلوٰۃ سے اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کا بدلہ نہ لے بھی

۱۰۔ جب تم کو موت آئے۔ اور تم گھر میں ہو۔
تو تم پر وصیت کرنا فرض کیا گیا ہے۔

۱۱۔ اے ایمان والو تم پر روزہ رکھنا فرض
کیا گیا ہے۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

۱۳۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اُن لوگوں سے
لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔

۱۴۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اور
اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور احسن
کرو۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے نجات
کرتا ہے۔

۱۵۔ اچ اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو
۱۶۔ اے ایمان والو اسلام میں پورے
پورے داخل ہو جاؤ۔

۱۷۔ اے ایمان والو ان طبیعت سے خرچ
کرو جو تم کھاتے ہو۔ اور جو کچھ کہ ہم نے تمہارے
لئے زمین سے نکالا ہے۔

۱۸۔ اے ایمان والو! جب آپس میں ایک
مقررہ وقت تک بین دین کیا کرو۔ تو اس
کو لکھ لیا کرو۔ اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کریں
۱۹۔ اور گواہ انکار نہ کریں۔ جب کہ اُن کو
بلا یا جاوے۔

۲۰۔ جب تم بیچ کرو۔ تو شاہد مقرر کر لو۔

۲۱۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بننا چاہتے
ہو۔ تو تم رسول کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم

سے محبت رکھے گا۔

۲۲۔ اور ایسے لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں

اُن پر اللہ تعالیٰ کے لئے حج کرنا فرض ہے

۲۳۔ اور چاہئے۔ کہ تم میں سے ایک ایسی

جماعت ہو۔ جو بھلائی کی طرف بلائے اور

بھلائی کا حکم کرے۔ اور بُری باتوں سے

منع کرے۔

۲۴۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے

جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ اور نہ مرو۔ مگر

اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ تعالیٰ

کی رسی کو سب اکٹھے ہو کر پکڑو۔

۲۵۔ اللہ تعالیٰ کے لئے یہ نہیں۔ کہ کسی کو

غیب کی خبر دے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے سوا

میں سے جسے چاہتا ہے۔ اس بات کے

لئے چن لیتا ہے۔ پس تم اللہ تعالیٰ اور اُس

کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاؤ۔ اور اگر

تم ایمان لاؤ۔ اور متقی بنو۔ تو تمہارے لئے

بڑے اجر ہیں۔

۲۶۔ اے ایمان والو! اپنے اس رب سے

ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ ایک نفس سے

اور اس کا جوڑا اسی قسم سے بنایا۔ اور پھیلائے

ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں۔

۲۷۔ اور تبتوں کو اُن کا مال دیدو۔ اور خبیث

کو طیب سے نہ بدلاؤ۔ اور اُن کے مال

کو اپنے مال سے ملا کر نہ کھاؤ۔

۲۸۔ اگر تمہیں یہ خوف ہے کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو نکاح کرو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہو۔ ایک۔ دو۔ تین چار۔

۲۹۔ عورتوں کو ان کے مہر خوشی خوشی دیدو ہاں اگر وہ خوشی سے تمہیں کچھ چھوڑ دیں۔ تو تم اُس کو خوشی خوشی کھاؤ۔

۳۰۔ اور یتیموں کو ان مائیں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائیں۔ اگر تم ان میں رُشد دیکھو۔ تو ان کو ان کا مال دیدو۔ اور اس کو اصل سے اور جلدی جلدی مٹ کھا جاؤ۔ اس حال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں اور جو غنی ہے وہ بچارے۔ اور جو فقیر ہے۔ تو چاہیئے۔ کہ وہ معروف کیساتھ کچھ کھالے۔ جب تم ان کو ان کا مال دیدو۔ تو ان پر گواہ بنا لو۔ اور اللہ تعالیٰ حساب لینے والا کافی ہے۔

۳۱۔ اور مت آرزو کرو اس چیز کی جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بعض کو تم میں سے بعض پر بزرگی دی۔ کیونکہ آدمیوں کے لئے بھی حصہ ہے۔ اور عورتوں کے لئے بھی۔ اللہ تعالیٰ سے فضل چاہو۔

۳۲۔ اگر ایک مرد اور اُس کی بیوی میں جھگڑا ہو گیا ہے۔ تو ایک حکم آدمی کی طرف سے اور ایک حکم عورت کی طرف سے قائم کرو۔ اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ان

کے درمیان موافقت ڈالے گا۔

۳۳۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ اور والدین۔ رشتہ داروں یتیموں مسکینوں۔ قریبی ہمسایوں دور کے ہمسایوں اور پاس بیٹھے والوں اور مسافروں اور غلاموں سے احسان کرو۔

۳۴۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور اونی الامر کی پیروی کرو۔ اگر تم کسی معاملہ میں جھگڑا چڑو۔ تو اُس کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی طرف لوٹاؤ۔

۳۵۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ تعالیٰ کے راستہ میں چلو تو تم تحقیقات کر لیا کرو۔ اور جو شخص تمہیں سلام کہے۔ اس کو یہ ست کہو۔ کہ وہ مومن نہیں ہے۔

۳۶۔ اور جب تم سفر میں ہو۔ تو پھر کوئی گناہ نہیں ہے۔ کہ تم نماز کو قصر کر کے پڑھو۔

۳۷۔ جب تم نماز کو پورا کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ کھڑے اور بیٹھے اور اپنے کروٹوں کے

۳۸۔ اے ایمان والو! تم سب جاؤ انصاف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے گواہی دینے کے لئے۔ اور اگرچہ وہ تمہارے باپوں کے لئے مضر ہو۔ یا تمہارے والدین کے لئے یا تمہارے قریبیوں کے لئے اگرچہ وہ دُشمن

ہے۔ یا غریب۔ یا بھرا مال اللہ تعالیٰ ان سے اونی ہے۔ پس عدل کرنے میں تم خواہشوں

کی پیروی نہ کرو۔

۳۹۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو۔ تو تم اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو۔ اور اپنے سروں کا مسح کرو۔ اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوؤ۔ اور اگر تم جنبی ہو۔ تو پاک ہو جاؤ۔ (غسل کرو) اور اگر تم مرلیض یا مسافر ہو۔ یا کوئی قضائے حاجت کر کے آئے ہو۔ یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو۔ اور تمہیں پانی نہ ملے۔ تو اس صورت میں پاک مٹی کے ساتھ اپنے ہاتھوں اور منہ کا تیمم کرو۔

۴۰۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس کی طرف وسائل تلاش کرو۔ اور اس کی راہ میں کوشش کرو۔ تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ۴۱۔ ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں میں کجی اس کرتے ہیں۔ تم ان سے اعراض کرو۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو۔ جو اپنے دین کو لہو و لعب سمجھتے ہیں۔

۴۲۔ اور انصاف کے ساتھ باپ اور تول کو پورا کرو۔ اور جب کوئی بات کہو۔ تو عدل سے کہو۔

۴۳۔ یہی میرا راستہ سیدھا ہے۔ اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو جو تم پر اتارا گیا ہے ۴۴۔ اے بنی آدم ہر ایک مسجد کے پاس نزیت

پکڑو۔ اور کھاؤ اور پیو۔ اور اسراف مت کرو۔ ۴۵۔ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسماء حسنیٰ پس تم بلاؤ اسکو ان کے ساتھ۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو۔ جو اسکے اسماء الحما کرتے ہیں۔ ۴۶۔ جب قرآن کریم پڑھا جاوے۔ تو خاموش ہو کر سناؤ۔

۴۷۔ اپنے رب کا ذکر اپنی ہی میں خفیہ اور عاجزی سے اور کم بلند آواز سے صبح و شام کم از کم غافلین میں سے مت ہو۔

۴۸۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بات کو قبول کرو۔ جبکہ وہ تمہیں بلائے۔ تاکہ تم کو زندہ کرے۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف بلائے جاؤ گے۔ ۴۹۔ اور فتنہ سے بچو۔ کہ ان لوگوں کو نہ پہنچے جو ظلم کرتے ہیں۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ بڑے عذاب والا ہے۔

۵۰۔ اے ایمان والو! جب تم کو کسی گروہ سے مقابلہ پڑے۔ تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرو۔

۵۱۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو۔ اور آپس میں تنازعہ مت کرو۔ پس تم سست ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری سیج نکل جائیگی۔ اور صبر کرو اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔

۵۲۔ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں

بچ جائینگے۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۶۴۔ حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری

بھینیں۔ اور تمہاری خالائیں اور بھائیوں کی بیٹیاں۔ اور تمہاری فوضہ

کی مائیں اور بھینیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہارے ایسے

بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں۔ اور ایک وقت میں

دو بھینوں کو اکٹھا کرنا۔

۶۵۔ اے اہل کتاب اپنے دین میں غلومت کرو۔ اور اللہ تعالیٰ

پر ایسی بات نہ کہو جو حق نہیں ہے۔ اس کے سوا انہیں۔ کہ علیہ

ابن مریم اللہ تعالیٰ کا رسول ہے۔ اور اس کا کلمہ ہے۔ اس کو مریم

کی طرف ڈالا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے امر سے ہے۔ پس تم اللہ تعالیٰ

اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لاؤ۔ اور یہ مت کہو۔ کہ تین

خدا ہیں۔ اگر تم باز رہو۔ (تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ

ایک ہی معبود ہے۔ وہ اس بات سے پاک ہے۔ کہ اس کے کوئی

اولاد ہو۔

۶۶۔ تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس بات پر برانگیختہ نہ کرے۔ کہ تم

عدل نہ کرو۔

۶۷۔ اے ایمان والو! ان طہیات کو حرام مت کرو۔ جس کو اللہ

تعالیٰ نے حلال کیا ہے۔ اور حد سے نہ بڑھو۔

۶۸۔ اے ایمان والو! شراب۔ جو آیتوں کے تھان۔ اور تیر کے

ساتھ تقسیم کرنا یہ سب ناپاک چیزیں شیطان کے عمل سے ہیں پس

تم اس سے بچو۔ تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

۶۹۔ اور ان لوگوں کو مت دھکارو۔ جو اپنے رب کو صبح و شام کھانتے

ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی مرضی چاہتے ہیں۔

۷۰۔ اور ان لوگوں کو گالیاں مت دو۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کو کھاتے ہیں کیونکہ

اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو زیادتی سے لاعلمی کی وجہ سے گالیاں دینگے۔

جمعہ	۱	۲۲	۱۲	۱۱	۱۹
ہفتہ	۲	۲۵	۱۳	۱۲	۲۰
اتوار	۳	۲۶	۱۴	۱۳	۲۱
پیر	۴	۲۷	۱۵	۱۴	۲۲
منگل	۵	۲۸	۱۶	۱۵	۲۳
بدھ	۶	۲۹	۱۷	۱۶	۲۴
جمعرات	۷	۳۰	۱۸	۱۷	۲۵
جمعہ	۸	۱	۱۹	۱۸	۲۶
ہفتہ	۹	۲	۲۰	۱۹	۲۷
اتوار	۱۰	۳	۲۱	۲۰	۲۸
پیر	۱۱	۴	۲۲	۲۱	۲۹
منگل	۱۲	۵	۲۳	۲۲	۳۰
بدھ	۱۳	۶	۲۴	۲۳	۱
جمعرات	۱۴	۷	۲۵	۲۴	۲
جمعہ	۱۵	۸	۲۶	۲۵	۳
ہفتہ	۱۶	۹	۲۷	۲۶	۴
اتوار	۱۷	۱۰	۲۸	۲۷	۵
پیر	۱۸	۱۱	۲۹	۲۸	۶
منگل	۱۹	۱۲	۳۰	۲۹	۷
بدھ	۲۰	۱۳	۱	۳۰	۸
جمعرات	۲۱	۱۴	۲	۱	۹
جمعہ	۲۲	۱۵	۳	۲	۱۰
ہفتہ	۲۳	۱۶	۴	۳	۱۱
اتوار	۲۴	۱۷	۵	۴	۱۲
پیر	۲۵	۱۸	۶	۵	۱۳
منگل	۲۶	۱۹	۷	۶	۱۴
بدھ	۲۷	۲۰	۸	۷	۱۵
جمعرات	۲۸	۲۱	۹	۸	۱۶
جمعہ	۲۹	۲۲	۱۰	۹	۱۷

مجددین امت

إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْ
مُجَدِّدِينَ (مشکوٰۃ المصابیح)

اس حدیث کے مطابق خدا تعالیٰ اپنے وعدے کو پورا کرتا رہا۔ چنانچہ اس چودھویں صدی میں بھی حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس صدی کا مجدد بھی قرار دیا۔ اور امام مہدی مسیح موعود اور کرشن ثانی بھی آپ ہیں۔ بہم ان مجددین کے اسمائے گرامی لکھتے ہیں۔ جو صدی اول سے چودہ صدی تک ہر صدی میں آتے رہے۔

اول صدی کے حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمۃ۔ دیکھو نجم الثاقب جلد ۲۔ صفحہ ۹۔
دوسری صدی کے حضرت احمد بن خالد الخدال۔ دیکھو نجم الثاقب جلد ۲۔ صفحہ ۱۱۔

تیسری صدی کے حضرت امام بقی بن مخلد قرطبی۔ دیکھو تعریف الاحیاء بفضائل الاحیاء صفحہ ۳۳۔

چوتھی صدی کے حضرت ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ المعروف بابا حکم نیشاپوری

پانچویں صدی کے محمد بن ابی حامد امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
چھٹی صدی کے حضرت عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ سراج طریقی قادری
ساتویں صدی کے حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
آٹھویں صدی کے حضرت صالح بن عمر بن اسلم قاضی بلقینی
نویں صدی کے حضرت عبد الرحمن بن کمال الدین شافعی معروف بہ امام جلال الدین سیوطی۔

دسویں صدی کے حضرت علی بن حسام الدین معروف بہ علی متقی ہندی

اسلامی دور	۱۹۲۰ء	۱۹۳۰ء	۱۹۴۰ء	۱۹۵۰ء	۱۹۶۰ء	۱۹۷۰ء	۱۹۸۰ء	۱۹۹۰ء	۲۰۰۰ء
سنت	۱	۲۲	۱۱	۱۰	۱۹				
انوار	۲	۲۵	۱۲	۱۱	۲۰				
پیر	۳	۲۶	۱۳	۱۲	۲۱				
منگل	۴	۲۷	۱۴	۱۳	۲۲				
بدھ	۵	۲۸	۱۵	۱۴	۲۳				
جمرات	۶	۲۹	۱۶	۱۵	۲۴				
جمعہ	۷	۳۰	۱۷	۱۶	۲۵				
سنت	۸	۳۱	۱۸	۱۷	۲۶				
انوار	۹	۳۲	۱۹	۱۸	۲۷				
پیر	۱۰	۳۳	۲۰	۱۹	۲۸				
منگل	۱۱	۳۴	۲۱	۲۰	۲۹				
بدھ	۱۲	۳۵	۲۲	۲۱	۳۰				
جمرات	۱۳	۳۶	۲۳	۲۲	۳۱				
جمعہ	۱۴	۳۷	۲۴	۲۳	۳۲				
سنت	۱۵	۳۸	۲۵	۲۴	۳۳				
انوار	۱۶	۳۹	۲۶	۲۵	۳۴				
پیر	۱۷	۴۰	۲۷	۲۶	۳۵				
منگل	۱۸	۴۱	۲۸	۲۷	۳۶				
بدھ	۱۹	۴۲	۲۹	۲۸	۳۷				
جمرات	۲۰	۴۳	۳۰	۲۹	۳۸				
جمعہ	۲۱	۴۴	۳۱	۳۰	۳۹				
سنت	۲۲	۴۵	۳۲	۳۱	۴۰				
انوار	۲۳	۴۶	۳۳	۳۲	۴۱				
پیر	۲۴	۴۷	۳۴	۳۳	۴۲				
منگل	۲۵	۴۸	۳۵	۳۴	۴۳				
بدھ	۲۶	۴۹	۳۶	۳۵	۴۴				
جمرات	۲۷	۵۰	۳۷	۳۶	۴۵				
جمعہ	۲۸	۵۱	۳۸	۳۷	۴۶				
سنت	۲۹	۵۲	۳۹	۳۸	۴۷				
انوار	۳۰	۵۳	۴۰	۳۹	۴۸				
پیر	۳۱	۵۴	۴۱	۴۰	۴۹				

گیا رھویں صدی کے حضرت شیخ احمد بن عبد الاحد بن زین العابدین
فاروقی سرسندی معروف بہ امام ربانی مجدد الف ثانی
بارھویں صدی کے حضرت احمد شاہ ولی اللہ صاحب ثبوت دہلوی
تیرھویں صدی کے سید احمد بریلوی بیض شاہ رفیع الدین صاحب
دہلوی کو بھی کہتے ہیں +

چودھویں صدی اور پچھراویں ہزار کے مجدد اعظم حضرت مرزا غلام
علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوئے جو حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ کی ثبوت
ثنائیہ ہونے کے لحاظ سے تمام جہان کے لئے آئے +

بیعت کے الفاظ

حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ
بصرہ العزیز مندرجہ ذیل الفاظ میں بیعت لیتے ہیں -

ہاتھ میں ہاتھ مصافحہ کی طرح کا لے کر +
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۳ بار اس کے بعد آج میں احمدی
سلسلہ میں محمود کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں -
اور اقرار کرتا ہوں - کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ بھی تمام
گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہوں گا - اور دین کو دنیا پر
مقدم رکھوں گا - شرک نہیں کروں گا - اسلام کے تمام احکام کو بجالانے
کی کوشش کرتا رہوں گا +

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کروں گا حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام دعاوی پر ایمان کھوں گا
جو تم نیک کام بناؤ گے - اُن میں تمہاری فرمانبرداری کروں گا -
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ دُبِّي مِّنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (۳ بار)
رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاسْتَغْفِرُكَ بِذَنْبِیْ فَاعْفُرْنِیْ ذُنُوبِیْ فَکَلِمَۃُ

نمبر	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
۱	۲۵	۱۲	۱۱	۲۰	منگل
۲	۲۶	۱۳	۱۲	۲۱	بدھ
۳	۲۷	۱۴	۱۳	۲۲	جمعرات
۴	۲۸	۱۵	۱۴	۲۳	جمعہ
۵	۲۹	۱۶	۱۵	۲۴	ہفتہ
۶	۳۰	۱۷	۱۶	۲۵	اتوار
۷	۳۱	۱۸	۱۷	۲۶	پیر
۸	۱	۱۹	۱۸	۲۷	منگل
۹	۲	۲۰	۱۹	۲۸	بدھ
۱۰	۳	۲۱	۲۰	۲۹	جمعرات
۱۱	۴	۲۲	۲۱	۳۰	جمعہ
۱۲	۵	۲۳	۲۲	۳۱	ہفتہ
۱۳	۶	۲۴	۲۳	۱	اتوار
۱۴	۷	۲۵	۲۴	۲	پیر
۱۵	۸	۲۶	۲۵	۳	منگل
۱۶	۹	۲۷	۲۶	۴	بدھ
۱۷	۱۰	۲۸	۲۷	۵	جمعرات
۱۸	۱۱	۲۹	۲۸	۶	جمعہ
۱۹	۱۲	۳۰	۲۹	۷	ہفتہ
۲۰	۱۳	۳۱	۳۰	۸	اتوار
۲۱	۱۴	۱	۳۱	۹	پیر
۲۲	۱۵	۲	۱	۱۰	منگل
۲۳	۱۶	۳	۲	۱۱	بدھ
۲۴	۱۷	۴	۳	۱۲	جمعرات
۲۵	۱۸	۵	۴	۱۳	جمعہ
۲۶	۱۹	۶	۵	۱۴	ہفتہ
۲۷	۲۰	۷	۶	۱۵	اتوار
۲۸	۲۱	۸	۷	۱۶	پیر
۲۹	۲۲	۹	۸	۱۷	منگل
۳۰	۲۳	۱۰	۹	۱۸	بدھ

حافظ روشن علی صاحب قاضی امیر حسین صاحب مولوی محمد الشیخ
صاحب مولوی محمد اسماعیل صاحب *

۶۔ ہر ایک نے پڑائے جہان دوست کو چاہئے۔ کہ جب حضرت
مناڑ پڑھا کر اندر جانے لگیں۔ (یا بعض اوقات حضرت صاحب
عموماً ظہر و عصر کی مناڑ پڑھا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ گویا یہی دریا خلافت
ہے۔ بہت سے امور طے ہوتے ہیں) اس لئے کسی دوست
نے اگر کچھ دریافت کرنا ہو۔ خاموش نہ بیٹھا رہے۔ اور اس انتظار
میں نہ رہے۔ کہ حضرت صاحب میری طرف مخاطب ہو کر مجھ
سے خود پوچھیں گے۔ بلکہ تم حضرت کو خود اپنی طرف مخاطب کر کے
اپنا نام و پتہ بتا کر مقصد اصل بیان کر دو۔ اور نہایت اوپ سے
گفتگو کرو۔ اور جواب کے منتظر نہ ہو۔

۷۔ اگر کوئی دوست قادیان میں اپنے کسی ذاتی مقدمہ یا کسی قسم کا فیصلہ کرنے کی غرض سے آیا ہے۔ تو ناظر امور عامہ یا انچارج محکمہ قضا سے ملے۔ اگر کوئی فتویٰ وغیرہ حاصل کرنا ہے۔ تو انچارج محکمہ افتاء سے ملے۔ اگر تبلیغ یا بیرونی جلسوں کے انعقاد وغیرہ کے متعلق گفتگو کرنی ہو۔ تو ناظر تالیف و اشاعت سے ملے۔

۵۔ قادیان میں آئیوالوں کو یاد رکھنا چاہیئے جس مقصد کے لئے
تشریف لائیں۔ اس کی جستجو کر کے اس کو پورا کریں۔ یہاں کریم بنی پھر
پھر اگر وقت ضائع نہ کریں۔ بلکہ نئی فائدہ حاصل کریں۔ پس قرآن
و حدیث میں شریک ہوں۔ اور یہاں کے بزرگوں سے ملاقات کریں۔

سہ ماہی

الحمد لله ثم الحمد لله اس احمدی جنبتری کا یہ ساتواں سال ہے ایک دفعہ اس کا شائع
ہوگا اللہ تعالیٰ کی بڑی بھاری مہربانی پر منحصر ہے چونکہ بعض اہل تشکلات کی وجہ
سے طاقت نہ تھی اور اس واسطے اس کیلئے زیادہ مضامین مہیا نہیں کئے گئے تھے
احباب کی دلچسپی سے خالی نہ ہونگے۔ والسلام (خاکسار محمد یامین)

[illegible]

شناخت مدعی

شماره	جولائی ۱۹۲۲ء	دسمبر ۱۹۲۲ء	اپریل ۱۹۲۳ء	مئی ۱۹۲۳ء	جولائی ۱۹۲۳ء
شکل ۱	۲۶	۱۰	۱۳	۸	۱۳
بدھ ۲	۲۸	۱۱	۱۵	۱۹	۱۵
جمرات ۳	۲۹	۱۲	۱۶	۲۰	۱۶
جمعہ ۴	۳۱	۱۳	۱۷	۲۱	۱۷
ہفتہ ۵	۲	۱۴	۱۸	۲۲	۱۸
اتوار ۶	۳	۱۵	۱۹	۲۳	۱۹
پیر ۷	۴	۱۶	۲۰	۲۴	۲۰
منگل ۸	۵	۱۷	۲۱	۲۵	۲۱
بدھ ۹	۶	۱۸	۲۲	۲۶	۲۲
جمرات ۱۰	۷	۱۹	۲۳	۲۷	۲۳
جمعہ ۱۱	۸	۲۰	۲۴	۲۸	۲۴
ہفتہ ۱۲	۹	۲۱	۲۵	۲۹	۲۵
اتوار ۱۳	۱۰	۲۲	۲۶	۳۰	۲۶
پیر ۱۴	۱۱	۲۳	۲۷	۳۱	۲۷
منگل ۱۵	۱۲	۲۴	۲۸	۱	۲۸
بدھ ۱۶	۱۳	۲۵	۲۹	۲	۲۹
جمرات ۱۷	۱۴	۲۶	۳۰	۳	۳۰
جمعہ ۱۸	۱۵	۲۷	۳۱	۴	۳۱
ہفتہ ۱۹	۱۶	۲۸	۱	۵	۱
اتوار ۲۰	۱۷	۲۹	۲	۶	۲
پیر ۲۱	۱۸	۳۰	۳	۷	۳
منگل ۲۲	۱۹	۳۱	۴	۸	۴
بدھ ۲۳	۲۰	۱	۵	۹	۵
جمرات ۲۴	۲۱	۲	۶	۱۰	۶
جمعہ ۲۵	۲۲	۳	۷	۱۱	۷
ہفتہ ۲۶	۲۳	۴	۸	۱۲	۸
اتوار ۲۷	۲۴	۵	۹	۱۳	۹
پیر ۲۸	۲۵	۶	۱۰	۱۴	۱۰
منگل ۲۹	۲۶	۷	۱۱	۱۵	۱۱
بدھ ۳۰	۲۷	۸	۱۲	۱۶	۱۲
جمرات ۳۱	۲۸	۹	۱۳	۱۷	۱۳

۱۔ ہر مدعی کی شناخت کے لئے کچھ معیار مقرر ہیں۔ اول ایسے

دعویٰ کی ضرورت ہو۔ دوم وہ دعویٰ قرآن اور حدیث کے موافق ہو

سوم اس دعویٰ کی تصدیق میں پیشگوئیاں ہوں چہارم دلائل عقلیہ

و نقلیہ اس دعویٰ کی تائید کریں پنجم مدعی کے ہاتھ سے نشانات

الہی ظاہر ہوں ششم مدعی کو کتاب الہی کا علم بے مثل ہو سہم جن

مفسد کار نہ ہو۔ ان کا دور کرنا مدعی کا اصل منشا ہر شتم مدعی کو مکالمہ

الہی ہو تا ہو۔ نہم۔ مدعی اپنے دعوے میں مستعدی ظاہر کرتا ہو۔

وہم۔ مدعی کی پہلی زندگی قابل رشک ہو۔

۲۔ جب کہ یہ سب باتیں حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں پائی جاتی ہیں۔ تو ان کے دعوے کی سچائی ثابت ہوئی۔ اور ان کا

ماشاہد بنی نوع پر ضروری ہوا۔

۳۔ قرآن کریم میں مذکور ہے کہ ہمیشہ راستبازوں کے ساتھ ٹٹھکیا

جاتا ہے۔ اور ایک گروہ ایمان لاتا ہے۔ اور اکثر لوگ انکار کرتے ہیں

۴۔ موجودہ علماء نے غلط فہمی مشہور کر رکھی ہے کہ مسیح ابن مریم ناصری

ابھی تک نہیں مرے۔ اور اسی خاکی جسم کے ساتھ اُن تین سو سال ہوئے

کہ زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے ہم لوگ ان کو

قرآن کریم کی تین چالیس آیات اس کی وفات میں دکھاتے ہیں لیکن

یہ ایک آیت بھی پیش نہیں کر سکتے۔

۵۔ سنت قدیم کے موافق اس جماعت میں ہی خلافت کا سلسلہ قائم ہے

جو لوگ فوراً نہیں آتے۔ وہ تحریری بیعت کر سکتے ہیں اور غلامیوں اور الدین

صاحب تھے۔ اور اس وقت مرزا بشیر الدین محمود احمدیہ اللہ نبیوں میں

۶۔ سلسلہ احمدیہ کے متفرق کاموں کے لئے اس وقت ایک صد انجن

احمدیہ اور چند متفرق محکمہ جات ہیں۔

کے قادیان میں ہر سال وسمبر کی اخیر تاریخوں میں سالانہ مجلس ہوتا ہے
اور دور دور سے دوست آتے ہیں۔ اور اپنی فائدہ اٹھاتے ہیں۔
تمہارے

محرمیامین تاجرتب قادیان ضلع گود اسپور آغا شوق

اپنا دیوانہ مجھ کا شن سنائے کوئی
اپنی آفت کا مجھے جام پلائے کوئی
اپنی رحمت میں مجھے پیچھے چھپائے کوئی
پہلے خود اپنے تئیں پاک بنائے کوئی
پھر کسی دیر و کلیسا میں جائے کوئی
کا تبلیغ کو ہر ملک میں جائے کوئی
اسکے پھل رحمت خلاق سے پائے کوئی
خلاق کو نیک نہ جو دکھائے کوئی
کاش اس کیلئے سامان بنائے کوئی
مقصدا علیٰ یہی اسکو چھپائے کوئی
شعریا میں کے دو چار سنائے کوئی

اپنی الفت سے سینہ میں لپٹائے کوئی
جواب غفلت سے سر و لگوں گائے کوئی
انفس کے وام سے لے کاشن پھوٹائے کوئی
و کھدیا کسے کردل سر لگائے کوئی
قادیان ہتی میں یامین آگائے کوئی
احمدیت کے اکرام کو پائے کوئی
دین کا بار اگر سر پر اٹھائے کوئی
سب اچھا ہے تبلیغ کا اگر پیارو
دل تو کہنا ہے کہ تبلیغ کا ہر وقت نصیب
دین احمد میں اگر جان فنا ہو جائے
کاش وہ محفل احباب میں کہہ دیں تمنا

ست سلاجیت

ہم نے بڑی محنت و جانفشانی سے ست سلاجیت گلگتی آفتاب کی
گر می میں نہایت احتیاط سے تیار کی ہے۔ اس فائدہ بخش طاقت کی
بینظیر واکو اکسیر سے بہتر سمجھیں۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ آفتابی
سلاجیت قسم اول فیتوہ لم آلتی سلاجیت جو آگ میں تیار کی گئی تھی فیتوہ
عبدالغفار عبدالغنی احمدیان سوداگران گلگت کشمیر
تمہارے

جمعہ	۱	۲۹	۹	۱۶	۱۸
ہفتہ	۲	۳۰	۱۰	۱۷	۱۹
اتوار	۳	۱	۱۱	۱۸	۲۰
پیر	۴	۲	۱۲	۱۹	۲۱
منگل	۵	۳	۱۳	۲۰	۲۲
بدھ	۶	۴	۱۴	۲۱	۲۳
جمرات	۷	۵	۱۵	۲۲	۲۴
جمعہ	۸	۶	۱۶	۲۳	۲۵
ہفتہ	۹	۷	۱۷	۲۴	۲۶
اتوار	۱۰	۸	۱۸	۲۵	۲۷
پیر	۱۱	۹	۱۹	۲۶	۲۸
منگل	۱۲	۱۰	۲۰	۲۷	۲۹
بدھ	۱۳	۱۱	۲۱	۲۸	۳۰
جمرات	۱۴	۱۲	۲۲	۲۹	۳۱
جمعہ	۱۵	۱۳	۲۳	۳۰	۱
ہفتہ	۱۶	۱۴	۲۴	۳۱	۲
اتوار	۱۷	۱۵	۲۵	۱	۳
پیر	۱۸	۱۶	۲۶	۲	۴
منگل	۱۹	۱۷	۲۷	۳	۵
بدھ	۲۰	۱۸	۲۸	۴	۶
جمرات	۲۱	۱۹	۲۹	۵	۷
جمعہ	۲۲	۲۰	۳۰	۶	۸
ہفتہ	۲۳	۲۱	۳۱	۷	۹
اتوار	۲۴	۲۲	۱	۸	۱۰
پیر	۲۵	۲۳	۲	۹	۱۱
منگل	۲۶	۲۴	۳	۱۰	۱۲
بدھ	۲۷	۲۵	۴	۱۱	۱۳
جمرات	۲۸	۲۶	۵	۱۲	۱۴
جمعہ	۲۹	۲۷	۶	۱۳	۱۵
ہفتہ	۳۰	۲۸	۷	۱۴	۱۶
اتوار	۳۱	۲۹	۸	۱۵	۱۷

کلام اولیں

پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴																

ہیں کروں خدمت میں کچھ عرض بجا
غور سے سن لیجئے کہتا ہوں کیا
حق نے بخشی تھی تمہیں عقل رسا
متقی ہیں ویندار و پارسا
وقف اپنی جان کی بہر خدا
نفس سرکش کو کیا ہے زیر پا
جامعی اسلام و دین ہیں بے ریا
جہانوں کو خاک میں ڈالو ملا
نفس کی خاطر دیا سب کچھ بھلا
حق پسندی چھوڑ دی و احسرتا
مولوی کی شان میں با صدف

ہو پوی صاحب نہ ہو میں گر خفا
 کچھ توجہ جس طرف مبذول ہو
 آپ تو علم و عمل میں طاق تھے
 آپ کا شہرہ ہوا تھا دور دور
 خدمت دین اور کو سے مد نظر
 حق پسندی اور حق گوئی سے کام
 صاف دل ہیں رشتہ ہیں پاک نفس
 سلسلہ احمد کے ہیں خدمت گزار
 آج حیرت ہے ہوا کیا آپ کو
 ضد حق سے باز نہ بھیجے ہائے
 سچ ہو احو کہہ گئے مولائے مہر

مولوی کشتی و آله ترمستی
خود کجا و از کجا و ترمستی

اس قدر ہرگز نہ کھائے بیچ و تاب
کھول دے ہم حقیقت کو شباب
پھر بھی ڈالے مجھے مورخ پر نقاب
غور سے سن لیجئے عالی جناب
جھک گیا بیعت کو با صدا مضطرب
ہو گئیں تھیں سب کی چشمان پر آپ
کر دیا دل کی عمارت کو خراب
کر دیا پڑھ پڑھ کے سب نے خواب
اس لئے ڈالو لوں میں بیچ و تاب
معاقلوں کے منہ سے نکال یہ جواب

آپ کو تو چاہیئے تھا ایجناب
حق سے کہتے ہو گئے اے رہنما
باوجود اس کے کہ جب حق کھل گیا
آپ اگر فرمائیں حق کب تھا کھلا
حق کھلا اس وقت جب جمع کثیر
حق کھلا جب جبکہ اسکی بات سے
آپ نے بھی غلط فرمایا وہاں
حق کھلا جب جبکہ اعلان آپ کا
برخلاف راہ وہیں تحسیر یعنی
اسمہ انکار خلافت دیکھ کر

مولوی سیدی واکیلی
خودکھا واکھا وکیستی

راہ حق یارب بتا تو ہم کو دے
 بے وعائے اپنے ہو کے میں پڑے
 کس نے بسم اللہ شنی ہے کان سے
 ہند نغماں کو کوئی کیسے کرے
 راہ سیدھی پر وہ فاصل حق سے ہے
 اس کی کرتا ہر گھڑی تائید ہے

تم دعا کرنے اگر اللہ سے
راہ حق سیدھی بتا دیتا ضرور
چودھویں کے وعظ میں تو آپ سے
وہ حق سے کس قدر یہ بات تھی
اصداغاجس نے پڑا وہ پا گیا
ہر قدم پر اس کا حامی ہے خدا

۹	۱۱	۲۲	۲۳	بدھ
۱۰	۱۲	۲	۲۵	جمعرات
۱۱	۱۳	۳	۲۶	جمعہ
۱۲	۱۴	۴	۲۷	ہفتہ
۱۳	۱۵	۵	۲۸	اتوار
۱۴	۱۶	۶	۲۹	پیر
۱۵	۱۷	۷	۳۰	منگل

خاص حق ہیں خدائے پاک سے
مرضی مولا کو کیونکر ڈھونڈ سکتے
دور تر تقویٰ سے جو تم ہو سکتے
مولوی روم کیا سچ کہہ سکتے

خائب و خاسر ہے جو میں تمام
ہم اہل ایمانی ہیں تھے اس گھڑی
کس طرح کھلتا نہیں از نہاں
مولویت پر نہیں اچھا گھنڈا

مولوی گشتی و آگاہی گشتی
خود کجا و از کجا و کی گشتی

و کیستہ اللہ کی آیات کو
و الوہد الحسن میں میری بات کو
پڑھ کے اس میں دیکھتے آیات کو
دن بنا رکھا ہے اس نے رات کو
چاہتے ہیں آپ کن آیات کو
دل سے گھر بیٹھے تھے تم اس بات کو
سے روار کھنا ستم بدعات کو
بیچ سے تم مت بناؤ بات کو
غور کیجئے اپنے ہر زبان کو
مانتے ہیں ہم تو یہی بات کو

پڑھتے حقیقت کی تصنیفات کو
صاف اس میں جا بجا ہے لکھ دیا
ان میں اک محمود کی آئین ہے
انسانی لیس میں جو ہے لکھا
نام تک موجود کا جب لکھ دیا
نام خواجہ کا کہیں لکھا نہیں
راہ حق پر چاہیے چلنا نہیں
لکھ گئے ہیں حضرت اقدس صاف
تم میں بیٹیا کوئی محمود ہے
سچ کہا ہے اس سے اور سے کیا

مولوی گشتی و آگاہی گشتی
خود کجا و از کجا و کی گشتی

ایک بیٹے کی بشارت پر ہوا
سے سنا بہتوں نے بہتوں نے پڑھا
آج تک موجود ہے لکھا ہوا
اور منظور نظر اللہ کا
عامی دین قانع جو رجف
حضرت اقدس نے لکھا بر ملا
کچھ تو کرنا چاہیے خوف خدا
حسبنا یا حسرتنا یا ویلسا

میرزا صاحب کو الہام خدا
وہ کتابوں میں لکھا ہے جا بجا
اشتہاروں میں بھی تھا شائع ہوا
ہوگا وہ محقق و واضح با صفا
وہ والو العزم و بشیر الہدین ہے
مولوی جی آپ کو کچھ سے بیٹا
آپ نے دیکھا ہے یہ یا نہیں
یہ جس علم و خرد و ہنرمند کا

مولوی گشتی و آگاہی گشتی
خود کجا و از کجا و کی گشتی

یا دکار جہدی بیٹا اس کا ہے
تا کہ اس کے کام کو پورا کرے
بیدار نہیں رہ میرا رحمت کرے
سے سارار پر مجھے کھجور دے
لے شہر محمود ہی موعود ہے
پاک روح و پاک طینت بھی اسے
کیسی توقیر اس کی تھے کر کے

نعت الدشاہ بھی میں لکھ گئے
یعنی اس کی جانشین ہے اسکے لہجہ
بار بار فرمایا نور الدین نے
ہو اگرچہ تم بھی پیارے مجھ کو سب
لکھ دے یہ لکھ گئے ہیں ہاتھ سے
لکھ گئے محمود کو مقبول حق
سب پہ ظاہر ہے وہ اپنی زلیست میں

۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰
۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰
۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶
۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰
۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱

مجموعہ

مجموعہ ۱۹۲۲ء

رجوع الثانی ۱۹۲۲ء

مجموعہ ۱۹۲۲ء

مجموعہ ۱۹۲۲ء

دوسرا کوئی نہیں آیا نظر
بوسہ پیشانی پر دیتے بار بار
مولوی صاحب خبر سے آگاہ

جس سے الفت لکھنے میں اس طرح سے
ڈالنے گلابیں لپٹاتے اُسے
نوجوان نوں دین محمود سے

مولوی کشتی واگہ بستی
خود کجاواز کجا و کیتی

قرب حق اسکا ہویدا ہو گیا
داں حلی پیری کسی کی بھی ذرا
تلج غوث اس کے سر پر رکھ دیا
کیا کسی انسان کا دخل اس میں تھا
حق نے وہ اعظم نشان ظاہر کیا
سے نصف ولید اس اللہ کا
کامیابی آپ پاتے بر ملا
سب کے سب منصوبہ سے سالہا
حق بناتا ہے خلیفہ یا کہ کس
آپ کو اللہ نے بھیجا دیا
پھر بھی شکوہ آپ کو باقی رہا
مولوی کا پھر تو کہنا ہے بجا

علم و عزت میں ہے وہ سب سوا
واسطے اسکے دکھایا حق نے ہاتھ
بلکہ اُس نے آپ اپنے ہاتھ سے
چوہوں پانچ کا گیسٹا نشان
تھا وہ آفتوں تر نہروں گماں
کر دیا اس نے نہروں کو جمع
کام منصوبوں کا جو ہوتا و دست
خاک میں سب مل گئے بیکارگی
کچھ تو تو حیلین آپ حق کے واسطے
آپ کے ولید جو اس کا زعم تھا
جب خواب اللہ نے خود دیدیا
زعم اب بھی ہو اگر باقی ذرا

مولوی کشتی واگہ بستی
خود کجاواز کجا و کیتی

علم میں اسکے اگر ہر شک ذرا
علم کا دعویٰ ہے کس کا نام نہ
وہ فضیلت کے لئے سزا
دین سیکھیں گے ابھی تو سنا لہا
دین کے اسرار سے یا ہر کجا
فن دیا تفسیر اور تحفہ ہر کجا
غافلوں کو جو بنائے باخدا
سب اسے حال ہے از فضل خدا
علم کا اس کے سے پھر کیا انتہا
فضل حق نے اس پہ کیا کچھ کر دیا

علم میں اسکے اگر ہر شک ذرا
امتحان ہو جائے گا پھر صاف صاف
ناز سے تم کو اگر کچھ علم پر
اس کے آگے نکل ابی خواں کے آپ
علم قرآن حق نے سے اُس کو دیا
کی ذراں کو اس کی اک طاقت عطا
سے کلام اُس کا کلام پراثر
فقہ و تفسیر اور علم حدیث
حق معلم جبکہ اس کے ساتھ ہے
آپ کو اس کا نہیں مطلق تیر

مولوی کشتی واگہ بستی
خود کجاواز کجا و کیتی

بعیت اسمی کر کے یہ قیل و قال
ماتے ہیں آپ انہیں کہا حب کمال
کیوں نہ آیا آپ کو اس کا خیال
ہے بحث سب آپ کی یہ قیل و قال

حب محمد احسن فرخ خصایل
جن کو مانا تھا خلیفہ آپ نے
پھر تمہیں کیوں نفس نے بہکا دیا
آپ کو اب کوئی حق حاصل نہیں

سنہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	
۱۹۲۲ء	۱۴	۲۰	۹	۳	۱۸	۲۱	۱۰	۲	۱۹	۲۲	۱۱	۵	۳	۲۰	۲۳	۱۲	۶	۲	۲۱	۲۲	۱۳	۷	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳
۱۹۲۳ء	۱۸	۲۱	۱۰	۲	۱۹	۲۲	۱۱	۵	۳	۲۰	۲۳	۱۲	۶	۲	۲۱	۲۲	۱۳	۷	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳
۱۹۲۴ء	۱۹	۲۲	۱۱	۵	۳	۲۰	۲۳	۱۲	۶	۲	۲۱	۲۲	۱۳	۷	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳
۱۹۲۵ء	۲۰	۲۳	۱۲	۶	۲	۲۱	۲۲	۱۳	۷	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴
۱۹۲۶ء	۲۱	۲۲	۱۳	۷	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۲۷ء	۲۲	۲۵	۱۲	۸	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۲۸ء	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۲۹ء	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۰ء	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۱ء	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۲ء	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۳ء	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۴ء	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵	۹	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۵ء	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶	۱۰	۲۳	۲۴	۱۵
۱۹۳۶ء	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷	۱۱	۲۴	۲۵	۱۶
۱۹۳۷ء	۳۲	۳۳	۲۴	۱۸	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸	۱۲	۲۵	۲۶	۱۷
۱۹۳۸ء	۳۳	۳۴	۲۵	۱۹	۳۲	۳۳	۲۴	۱۸	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۲۶	۲۷	۱۸
۱۹۳۹ء	۳۴	۳۵	۲۶	۲۰	۳۳	۳۴	۲۵	۱۹	۳۲	۳۳	۲۴	۱۸	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰	۱۴	۲۷	۲۸	۱۹
۱۹۴۰ء	۳۵	۳۶	۲۷	۲۱	۳۴	۳۵	۲۶	۲۰	۳۳	۳۴	۲۵	۱۹	۳۲	۳۳	۲۴	۱۸	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱	۱۵	۲۸	۲۹	۲۰
۱۹۴۱ء	۳۶	۳۷	۲۸	۲۲	۳۵	۳۶	۲۷	۲۱	۳۴	۳۵	۲۶	۲۰	۳۳	۳۴	۲۵	۱۹	۳۲	۳۳	۲۴	۱۸	۳۱	۳۲	۲۳	۱۷	۳۰	۳۱	۲۲	۱۶	۲۹	۳۰	۲۱

توڑ ڈالے عہد و پیمان ہائے	ہو گئے وہ نفس شیطاں کے شکار
پنے کرتوتوں سے باز آئے نہیں	کذب و بہتیاں ہو گیا اُٹکا شکار
جاہ دنیا کی طرف جاتے ہیں وہ	چاہتے ہیں خلق میں عز و وقار
دین کی پرواہ کچھ مطلق نہیں	دنیاداروں سے ہے اُن کو تباہ و عار
اُن کو یارب کبریا سے زود تر	اپنے کرتوتوں سے تباہوں شرمسار
مولوی بھی ایک ان میں مل گیا	جانتے تھے جس کو ہم پر ہیزگار

مولوی گشتی و آگہ گشتی
خود گجا واز گجا و گشتی

مولوی صاحب کہہ جاتے ہیں آپ	کج روی کی بات فرماتے ہیں آپ
حق کو ناحق کس لئے کہنے لگے	کیوں نہیں مولا سے شریکے ہیں آپ
کس لئے چھوڑی صراط مستقیم	راستی سے گم ہوئے جاتے ہیں آپ
کیوں لڑائی کبریا سے ٹھان لی	کیا بڑے اس کے بنے جاتے ہیں آپ
کیا ہوا وہ اتقا وہ انکار	راہ حق سے کیوں پر جاتے ہیں آپ
میرزا سے کیا عقیدت چھوڑ دی	ذہنیت سے کیوں بھرے جاتے ہیں آپ
کیا خدا کو آپ دیرینے جواب؟	کیوں یہ خشکی سے ترے جاتے ہیں آپ
کیا یہ محسوس آپ کو ہوتا نہیں	اُٹھتے ہیں جتنے گئے جاتے ہیں آپ
سادگی تو اس قدر اچھی نہیں	قوم حق سے جو چرے جاتے ہیں آپ

مولوی گشتی و آگہ گشتی
خود گجا واز گجا و گشتی

(منقول از الحق دہلی)
۵ جون ۱۹۱۷ء

رد آریہ

پنجابی منظوم :- سچ بیان برد و حصہ ۵ اصل قیمت رعایت قیمت ۲۰
کاسن اول حصہ ۲۰
اظہار الحق ۱۰
سفید مشارہ ۱۰
اصل قیمت رعایت قیمت ۲۰
اصل قیمت رعایت قیمت ۲۰
بارہ ماہ ۲۰
سچا موتی ۲۰
طمنے کا پتھر ۲۰
محمد باہر نانا جرتیب دیان سچا

آیات قرآنی بروقات مسیح علیہ السلام

- ۱۔ ہا المسیح ابن مریم اکثر رسول پ مائودغ
- ۲۔ کانایا کلین الطعام پ مائودغ
- ۳۔ ایتی متوفیتک وراعتک ایتی پ عمان
- ۴۔ وکنت شہیدا ما دمت فہمہ پ مائودغ
- ۵۔ و اوصانی بالصلوٰۃ و الزکوٰۃ پ ارم
- ۶۔ اللہ لا الہ الا ہذا انجی النبیوم پ عمان
- ۷۔ ان ہوا لا یجوز انعمنا علیہ پ زرق
- ۸۔ لا تقرب بین احد من رسلہ پ البقرہ
- ۹۔ و ما قتلوہ یعینا بل سر قعہ اللہ الیہ پ النساء
- ۱۰۔ و اللہ سلام علیک یومہ لدی صلات یم
- ۱۱۔ و منکم من یتوفی پ اہل
- ۱۲۔ و من نعمرہ ننکسہ فی الخلق پ اہل
- ۱۳۔ اللہ الذی خلقکم من ضعیف پ روم
- ۱۴۔ و لکم فی اکثر ص پ اعراف
- ۱۵۔ فیما تخیون و فیما متون پ اعراف
- ۱۶۔ و ما جعلناہم خیدا پ انبیاء
- ۱۷۔ و ما ارسلنا قبک من المرسلین فی قران
- ۱۸۔ و ما جعلنا لبشر من قبک الخلد پ انبیاء
- ۱۹۔ لذلک امۃ قد خلت پ البقرہ
- ۲۰۔ و ما محمد الا رسول پ عمان
- ۲۱۔ و هو الذی انشاکم من نفس پ انعام
- ۲۲۔ ثم انکم بعد ذالک لمتیون پ یسوف
- ۲۳۔ اللہ الذی خلقکم ثم ردکم پ روم
- ۲۴۔ کل من علیہا فان پ رحمن
- ۲۵۔ ان ما تباؤا ید رککم المؤمن پ النساء
- ۲۶۔ و الذین یدعون من دون اللہ پ اہل
- ۲۷۔ هل کنت الا بشرا ذسولا پ بنی اسرائیل
- ۲۸۔ کم نجعل الارض کفانا پ مرسل
- ۲۹۔ و ما ایتی موسیٰ و علی البقرہ
- ۳۰۔ و کن تجد لیسلیک اللہ تبارک فاعلم

تبلیغی طریقہ

نام کتب	اصلیت	رعایتی	نام کتب	اصلیت	رعایتی	نام کتب	اصلیت	رعایتی
قسم نبوت	۱	۱	وفات مسیح ناصری	۱	۱	احمدی خبر احمدی میں کیا فرق ہے	۱	۱
شش اکت مسیح موعود	۱	۱	پانچ سوال مجھے جواب	۱	۱	نظم برابین احمدیہ	۱	۱
بر شہابی کا ازالہ	۱	۱	نظم چاند ناک	۱	۱	وفات مسیح بر آیات قرآنی	۱	۱
مفسر وفات مسیح	۱	۱	نقشہ وفات مسیح	۱	۱	فاطمہ النیسین کی شان کا مہر	۱	۱
تعلیم الفہدی	۱	۱	خصوصیات اسلام	۱	۱	صد اکت مسیح موعود	۱	۱
فصل نام دلی	۱	۱	نور مرقان	۱	۱	تقریر میرا لکھوٹ	۱	۱

طے کا تہ محمد یا مین تا جہر کتب و او یان (پنجاب)

حضرت خلیفۃ المسیح ثانیؒ کی کتاب نظم

مُنہ پہ یا عشق کا پھر نام نہ لائے کوئی
اپنے ہاتھوں سے نہ خاک اپنی اڑائے کوئی
عشق کی آگ مرے دل میں لگائے کوئی
اس گرفتار مصیبت کو چھڑائے کوئی
اس کے ملنے کیلئے کس طرح آئے کوئی
بات تب ہے کہ مرے سامنے آئے کوئی
مجھ سے جو بات نہ بن آئے بنائے کوئی
غیر سے مل کے مراد دل نہ دکھائے کوئی
لاکھ پردوں میں بھی گنود کو چھائے کوئی
خاک آلودہ یراو رکوا اٹھائے شوئی
سا لہا سال مجھے مُنہ نہ دکھائے کوئی
دِختِ رز کو نہ کبھی مُنہ سے لگائے کوئی
خُم کا خُم لیکے مرے مُنہ سے لگائے کوئی
بات تب ہے کہ مری بگڑی بنائے کوئی
ہم تو جابینگے بلائے نہ بلائے کوئی

پہچھ مہدانِ وفا میں نہ دکھائے کوئی
حسنِ فانی سے نہ دل کا ش لگائے کوئی
کون کہتا ہے لگی آگے کچھائے کوئی
صد نہ درد و غم وہم سے بچائے کوئی
رہ سے شیطان کو جب تک نہ ہٹائے کوئی
اپنے کوچہ میں تو کتنے بھی ہیں بچائے خیر
دعویٰ حسنِ بیاں پہچ ہے میں نب جانوں
ہجر کی آگ ہی کیا کم ہے جلانے کو مرے
دیدہ شوق اسے ڈھونڈ ہی لیکہ آخر
گزر و مگر کے اٹھانے میں بھلا کیا حال
خفگی دو چار دنوں کی تو ہوئی پر یہ کیا
جرعہ بادۃ الفت جو کبھی مل جائے
تشنگی مری نہ پیالوں سے بچھیکی ہرگز
خلق و تکوین جہاں راست پہ پہنچ چھو
دیدیا دل تو بھلا شرم رہی کیا باقی

قرب اس کا نہیں پاتا نہیں پاتا محمود
نفس کو خاک میں جب تک نہ ملائے کوئی

کتاب متفرقات

نام کتب	اصل قیمت	عایدی قیمت	نام کتب	اصل قیمت	عایدی قیمت	نام کتب	اصل قیمت	عایدی قیمت
ریاض النور	۲	۲	نبی اللہ کا ظہور	۵	۲	میرا رہنما	۲	۲
السر المکتوم	۵	۲	تسخیر کے پرچے	۳	۲	احمدی جتنی ۶۷۰	۳	۲
رویا صالحہ	۲	۲	روبو کے پرچے	۳	۲	۶۲۳	۳	۲
بکال کی رنجوی	۱	۲	اتفاظ الثانی	۱	۲	۶۲۳	۲	۲

ملنے کا پتہ محمد یا مین تاجر کتب - قادیان دہلی

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی دوسری نظم

بجور کی موت سے لٹد پچالے پیارے
مجھ گنہگار کو اپنا ہی بنا لے پیارے
غرق ہوں بحر معاصی میں پچالے پیارے
کس کی طاقت ہے تم سے حکم کوٹا رہتا ہے
بڑھ رہے ہیں مجھے اچانک کے لالے پیارے
میں مقابل یہ حوادث کے سارے پیارے
رحم کر گو میں اب مجھ کو اٹھالے پیارے
گر گیا تھا نہیں ترے ہی حوالے پیارے
تیرے دیوانے کو پھر کون سنبھالے پیارے
سب تیرے تحت ہر کئی ہے ہوں کالے پیارے
جو صلہ دل کے وہ پھر کیسے نکالے پیارے
منہ سے گو جب میں میرے پاؤں کے پھالے پیارے
دل کے کانٹوں کو تھر گون نکالے پیارے
پی گئے لوگ تھے وصل کے پیارے پیارے
گو چہ عشق میں جا کر کوئی کیا لے پیارے
حزب شیطان کہیں ختم نہ ڈالے پیارے
تو ہی کھولیکا تو کھولیکا تیرے پیارے
رکے سب جھمکے آپ اٹھالے پیارے

برودہ زلف دو تارخ سے ہٹا لے پیارے
چادر فضل و عنایت میں چھپا لے پیارے
نفس کی قید میں ہوں مجھ کو چھڑا لے پیارے
تو کہے اور نہ مانے مراد دل ناممکن
جلد آجلد کہوں لشکر اعدا میں گھرا
فضل و فضل کہ میں بچہ و تنہا جان سحر
رہ چکے پاؤں نہیں جسم میں باقی طاقت
غیر کو سو نہ ب نہ دیکھو کہ کوئی خادم در
دشت و کسبایں جب تک نظر جلوہ حسن
کیوں کروں قی یونہی و نوح بھی کسان میں
ہو کے کمال جو عاشق ہو بخسلاں پر
مجھ سے بڑھ کر مری حالت کو کیسے تیرے پیارے
ظاہری و کھم ہو تو لاکھوں میں فدائی ہو جو
ہم کو اک گھونٹ ہی دے صدقہ میں مخانے کے
گر نہ دیدار مستر ہو نہ گفتار نصیب
فضل سے تیرے جماعت تو ہوئی ہے تیار
قوم کے دل پہ کوئی بات نہیں کرتی اثر
برودہ غنیمت امداد کے سماں کر دے

نام کی طرح مرے کام بھی کر دے محمود
مجھ کہ قسم کے عیوب سے بچا لے پیارے

روحیائیت: بہیات بینات اصلی قیمت نہ رعایتی ہر پیر
نیر اسلام
محمد یامین تاجر کتب دیاں پنچا

احمدیہ سلسلہ میں داخل ہونے کے دس شرائط بعیت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد مس بات کا کرے۔ کہ ائمہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے۔ شریک سے مجتنب رہے دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے فریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلا ناغہ پنج وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں اومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا اور بنائے گا چہاڑم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ چیم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور بکسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ بہر حال رافعی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے۔ اس کی راہ میں تیار ہوگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھریگا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائیگا ہشتم۔ یہ کہ اربع رسم اور متابعت ہوا ہوس سے باز آئیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ او قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ بزرگتر اور نوجو کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور خاشعی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا ہشتم۔ یہ کہ وہیں اور وہیں کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھائیگا۔ نهم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا۔ اور ہر ایک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خدا واد و طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دهم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض اللہ باقرار اطاعت و معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(از کلمات طیبات حضرت مسیح موعود و محمدی مہود علیہ السلام)

طریق نکاح

د خطیب کھڑا ہو کر ماسین کی طرف منہ کر کے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْہِ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنُتَوَكَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْکِہٖ اَنْفُسَانَا مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مِنْ یَحْدِیْہِ اللّٰہُ فَلَا مَظِلَّ لَہٗ وَ
مَنْ یُضِلِلْہٗ فَلَا ہَادِیَ لَہٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ الَّذِیْ خَلَقَ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَّ
خَلَقَ مِنْہَا نَسْرًا وَجَعَلَ بَیْنَہُمْ مَسَاجِدَ کَثِیْرًا وَّیَسَاءُ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ
بِہٖ وَالْاَدْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا یَّ سَاءُ عِ
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَتَقُوْا اَقْوَالَ سَیِّدِ اٰیُّہِ لَکُمْ اَعْمَالُکُمْ وَیَعْفُو لَکُمْ
وَلَوْ بِکُمْ وَّمَنْ یُحِبِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَاذَقُوْذًا عَظِیْمًا یَّ اَحْزَابُ عِ
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدْ مَتَّ بِفِیْہِ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ
خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ہَ ہَا حَشَرٌ عِ

ان آیات کو پڑھ کر نکاح کرنے کے فوائد اور نہ کرنے کے ضرر کو بطور وعظ مفصل بیان
کرے۔ کہ نکاح جیسے معاملہ میں کبھی جلدی نہ کی جائے۔ تمام عمل نمایاں بیوی بالعلق ہے۔ بڑی
زمرہ واریوں کا نباہنا ہو گا۔ بہت وعادوں سے مشوروں سے یہ کام کرنا چاہیے۔ ہر دو جانب
استخارے کئے جائیں۔ لڑکی کی طرف سے مردولی کا ہونا ضروری ہے۔ ان آیتوں میں تقویٰ
کا بہت ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے تم شہوات جمال اور مال کو مد نظر رکھ کر شادی بیاہ نہ کرو
بلکہ تقویٰ اللہ کو مد نظر رکھو۔ بچی اور سچی باتیں کرو تاکہ تمہاری نسل پر کسی قسم کا بد اثر نہ
پڑے۔ بعد ختم ہونے تقریر یعنی خطبہ کے ایجاب قبول کر لو۔ لڑکی اور لڑکے کا نام لے کر
مہر وغیرہ بتائیں۔ اس کے بعد دونوں میاں بیوی کے باہم تعلقات قائم رہنے کی خاطر
دعا کریں +

کتاب متفرقات

نام کتب	اصل تصنیف و تالیف	نام کتب	اصل تصنیف و تالیف	نام کتب	اصل تصنیف و تالیف	نام کتب	اصل تصنیف و تالیف
فضل حق	۱	خلافت احمد رضا	۲	نام کتب	۳	نام کتب	۴
طریق دعا	۵	جوڑ تین اردو	۶	نام کتب	۷	نام کتب	۸
الفرق	۹	عصمت انبیا	۱۰	نام کتب	۱۱	نام کتب	۱۲

محمد باہن ناجر کتب قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب سے ملنے والے ہم خیالوں کی آخری تمام حجت

(دو بیٹے دس ہزار سات سو روپیہ انعام)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری جو حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے وعادی و ہاتھ
 کے مخالف اپنے عقاید کا ہر کرتے ہیں۔ اور جن کے متعلق پچھلے دنوں سکندر آباد و حیدر آباد میں انہوں نے بہت
 سے لکچر دئے۔ اگر حقیقت ان عقاید میں مولوی ثناء اللہ صاحب کے نزدیک حضرت مرزا صاحب حق پر نہیں
 ہیں۔ اور جو عقاید مولوی ثناء اللہ صاحب بیان کرتے ہیں۔ وہی سچے ہیں۔ تو کیوں مولوی صاحب اپنے
 ان عقاید کو حلفاً بیان کرنے سے کیوں گریز کرتے ہیں مولوی ثناء اللہ صاحب خود اپنی تفسیر ثنائی جلد اول ص ۱۹۲
 میں لکھتے ہیں۔ کہ ”گو اہی نہ چھپاؤ۔ جو کوئی اسکو چھپائیگا۔ خواہ کسی غرض سے چھپا دے۔ تو جان لو۔ کہ اس
 کا دل بگڑا ہوا ہے۔ یہ قرآن مشرف کی آیت شریفہ کا ترجمہ ہے۔ اور حکم الہی ہے۔ کہ شہادت کو چھپاؤ
 نہیں۔ بلکہ ظاہر کرو۔ تو پھر مولوی ثناء اللہ صاحب اس حکم کی تعمیل کیوں نہیں کرتے۔ یہ شہادت ایسی
 سچی۔ کہ اس کے لئے مولوی صاحب کو محض ثواب کی خاطر بھی تیار ہو جانا چاہئے تھا۔ مگر جب انہوں نے
 اپنے ۶ فروری ۱۹۲۳ء کے اشتہار میں دس ہزار روپے کا چھ سے مطالبہ کیا۔ تو وہ بھی میں۔ نہ دینا منظور
 کیا۔ اور اب میں آخری تمام حجت کے طور پر یہ اشتہار شائع کرتا ہوں۔ کہ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب میرے
 اشتہار مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۲۳ء کے الفاظ و شرائط کے مطابق اب بھی حلف اٹھانے کو تیار ہو جائیں۔
 (ا) اس میں سے جو عقاید وہ نہ مانتے ہوں۔ وہ ان کی دستخطی تحریر آنے پر نکال دئے جاسکتے ہیں۔
 تو میں ان کو فوراً قسم کی وقت مبلغ پانچ سو روپیہ نقد دینے کے لئے تیار ہوں۔ جس کا مولوی صاحب حلف
 کی وقت ہی مطالبہ کرتے ہیں۔ اور اگر وہ ایک سال تک موت یا عبرتناک و خوفناک عذاب سے
 جس میں انسانی اتمہ کا دخل نہ ہو۔ بچ جائیں۔ تو پھر دس ہزار روپیہ اور انکو نقد دیا جائیگا اسکے
 علاوہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے ہم خیالوں میں سے جو کوئی صاحب ان کو ایات کے لئے آمادہ کرے۔
 دو سو روپیہ انکو بھی انعام دیا جائیگا۔ اگر اب بھی مولوی ثناء اللہ صاحب نے میرے اشتہار مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۲۳ء
 کی مطابق حلف اٹھانے سے گریز کیا۔ تو مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے ہم خیالوں پر طرہ تمام حجت سمجھ جائیگی۔ اور یہ انکو بھی
 سچی نہ ہوگا۔ کہ حضرت مرزا صاحب یا آپ کی جماعت کے عقاید پر سچا جیسے کریں۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو
 اس حلف کے لئے میں نے ابتدا سے اسلئے منتخب کیا ہے۔ کہ انہوں نے حضرت مرزا صاحب کی کتابوں کا کافی مطالعہ
 کیا ہے۔ اور بذریعہ کئی مباحثات کے ان پر تحقیق پوری ہو چکی ہے۔ لہذا مولوی ثناء اللہ صاحب اس حلف کے
 مطابق جو میں اس اشتہار میں بھی درج کرتا ہوں۔ قسم کھا جائیں۔ مگر قبل اس کے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب
 حلف اٹھائیں۔ ضروری ہوگا۔ کہ اشتہار کے ذریعہ صاف طور پر شائع کر دوں۔ کہ میں اس حلف کو خراب کرنا

غلام احمد صاحب قادیانی اور اپنے عقائد کے درمیان حق و باطل کے تعین کا فیصلہ کن معیار قرار دیتا ہوں۔ اور یہ کہ اس حلف کے بعد سال کی میناد کے اخیر دن تک میں اپنے اس اقرار معیار فیصلہ کن کے مخالف کوئی تحریر یا تقریر شائع نہ کروں گا۔ اور نہ بیان کروں گا۔ اس ویسے مولوی صاحب کو اختیار ہوگا۔ کہ مرزا صاحب کی تردید بڑے زور سے کرتے رہیں۔ مگر اس حلف کے فیصلہ کن معیار ہونے سے حلف کے بعد سال بھر تک انکار نہ کریں۔ **حلف کے الفاظ پھر ہیں** جو مولوی ثناء اللہ صاحب جلسہ عام میں تین مرتبہ دہرائیں گے۔ اور ہر دفعہ خود بھی اور حاضرین بھی آمین کہیں گے۔

”میں ثناء اللہ ایڈیٹر المحدثہ خداتعالیٰ کو حاضر و باطن جان کر اس بات پر حلف کرتا ہوں کہ میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے تمام دعویٰ و دلائل کو بغور دیکھا۔ اور سنا اور سمجھا۔ اور اکثر تعذبات ان کی میں نے مطالعہ کیں۔ اور عبد اللہ الدین کا چیلنج انعامی دس ہزار کا بھی بغور پڑھا۔ مگر میں نہایت وثوق اور کامل ایمان اور یقین سے یہ کہتا ہوں کہ مرزا صاحب کے تمام دعویٰ و الہامات جو چودہویں صدی کے مجدد امام وقت و مسیح موعود و مہدی موعود و امتی نبی ہونے کے متعلق ہیں۔ وہ سراسر جھوٹ و افتراء اور دھوکہ فریب اور غلط تاویلات کی بنا پر ہیں۔ برخلاف اس کے عیسیٰ علیہ السلام وفات نہیں پائے۔ بلکہ وہ مجید عصری زندہ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور ہنوز اسی فنا کی جسم کیساتھ

موجود ہیں۔ اور وہی آخری زمانہ میں آسمان سے اتریں گے۔ اور وہی مسیح موعود ہیں۔ اور مہدیؑ کا اسی نامک ظہور نہیں ہوگا۔ جب ہوگا۔ تو وہ اپنے منکروں کو تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لیے مرزا صاحب نہ مہدی ہیں۔ نہ مسیح موعود ہیں۔ نہ امتی نبی ہیں۔ بلکہ ان تمام غلط دعویٰ کے سبب میں ان کو مغضیٰ اور کافر اور فاسق اور اسلام سمجھا ہوں۔ اگر میرے یہ عقائد خداتعالیٰ کے نزدیک سچے ہیں۔ تو میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اے قادر و ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے۔ اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا سمجھ علم ہے۔ پس تمام قدریں بحق کو حاصل ہیں۔ تو ہی تمہارا غالب منتقم حقیقی ہے۔ اور تو ہی علیم و خبیر و بصیر ہے۔ اگر تیرے نزدیک مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اپنے دعویٰ و الہامات میں صادق ہیں۔ اور جھوٹے نہیں۔ اور میں انکے جھٹلانے اور تکذیب کرنے میں ناحق پڑ ہوں۔ تو مجھ پر ان کی تکذیب و ناحق تعابیل

کو مجھ سے ایک سال کے نامہ موت وارد کر یا کسی ایسی عفتناک عبرت ناک عذاب میں مبتلا کر۔ کہ میں میں انسانی بات کا دخل نہ دوں۔ تا لوگوں پر صاف ظہا ہو جائے۔ کہ میں ناحق پڑ تھا۔ اور حق و راستی کا مقابلہ کر رہا تھا۔ جس کی پاداش خدا کے تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

خاکسار سید محمد عبداللہ الدین۔ الدین بڈگس سکندر آباد دکن،